سوال

(498) مردنے عورت کو عیب دار پایا فسخ نکاح کی غرض سے علیحدگی اختیار کی پھر بھول کر مجامعت کر لی

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

جب کوئی مرد کسی عورت سے شادی کرے اور اس کو عیب دار پائے پھر فسخ نکاح کی غرض سے اس سے علیحدگی اختیار کر لے پھر بھول کر وطی کر لے تو کیا اس کا اختیار باطل ہو جائے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

احباب نے بیان کیا ہے کہ مرد کو بیوی کے عیب کی وجہ سے جو فسخ نکاح کا اختیار ہے وہ مرد کی رضا ظاہر ہونے پر ساقط ہو جاتا ہے خواہ اس کی رضا کا اظہار وطی کرنے سے ہو یا عورت کے عیب کو جانتے ہوئے بھی اپنے پاس ٹھہرانے کی صورت میں ہو۔ انھوں نے قصداً اور بھول کر وطی کرنے میں کوئی فرق نہیں کیا ہے سو اس بنا پر مذکورہ شخص کو فسخ نکاح کا اختیار نہیں ہے کیونکہ اس نے عیب معلوم ہونے کے بعد عورت سے وطی کی ہے۔ (السعدی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف](#)

صفحہ نمبر 443

محدث فتویٰ